سوال

(259)خطبہ جمعہ کے وقت اگر کسی کو گرمی معلوم ہو تو پنکھا کرسکتا ہے یا نہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خطبہ جمعہ کے وقت اگر کسی کو گرمی معلوم ہو تو پنکھا کرسکتا ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر گرمی سخت ہے، طبیعت میں گھبراہٹ پیدا ہورہی ہے۔ خطبہ سننے میں حرج واقع ہورہا ہے، ایسے وقت میں حالت خطبہ جمعہ میں پنکھا ہانکنا درست ہے۔ خطبہ کی صورت قریب حالت نماز کے ہے، نماز میں سکون او طمینان فرض ہے۔ مطابق سنت رسول اللہ ﷺ کے نماز میں اگر گھبراہٹ پیدا ہو اور سخت گرمی کی بے چینی ہے۔ خشوع خضوع فوت ہونے کا خیال ہے یا صورت غشی کی ہوجائے، ایسے وقت میں پانی سر پر مکرر ڈالنا درست ہے۔ اور تبرید حاصل کرے تاکہ نماز میں فتور واقع نہ ہو، اس امر پر یہ حدیث دلیل ہے : ''عَنْ أَسْمَاءَ، قَالَتْ : خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ وَهِيَ تُصَلِّي ، وفی روایۃ البخاری : فَقُمْتُ حَتَّى تَجَلَّانِي الْغَشْيُ ، فَجَعَلْتُ أَصُبُّ فَوْقَ رَأْسِي الْمَاءَ ،، الحدیث ، حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نماز میں پانی مشک سے نکال کر اپنے سر پر ڈالتی رہیں یہاں تک کہ صورت راحت کی پیدا ہوئی۔

دوسری حدیث رسول اللہ ﷺ نے اپنی نواسی امامہ بنت زینب کو گود میں لے کر نماز پڑھایا، خود نماز پڑھی اور پڑھائی۔ اسی حالت میں جب سجدہ کرتے اتار دیتے اور جب کھڑے ہوتے گردن مبارک پر نواسی کو چڑھالیتے، یہ حدیث صحیح بخاری اور مسلم میں موجود ہے، اس اس کے متعلق کوئی جزئی صریح نہیں ملی۔ میری تحقیق میں جو کچھ تھا وہ تحریر میں آیا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 408